سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۲۵واں پارہ

رسولِ مقبول حضرتِ یحییٰ (یوحنا) کا تبلیغی خطِ سوم

رکوع ۱

(۱) مجھ بزرگ کی طرف سے اس پیارے گیس کے نام جس سے میں سچی محبت کرتا ہوں۔(۲) اے پیارے! میں یہ دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تم روحانی ترقی کررہے ہو اسی طرح سب باتوں میں ترقی کرو اور تندرست رہو۔(۳) کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تمہاری اس سچائی کی شہادت دی جس پر تم حقیقت میں چلتے ہو تو میں نہایت خوش ہوا۔(۴) میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہوئے سنوں۔

(۵) اے پیارے! جو کچھ تم ان بھائیوں کے ساتھ کرتے ہو جو پردیسی بھی ہیں وہ دیانت سے کرتا ہے۔(۶) انہوں نے جماعت کے سامنے تمہاری محبت کی شہادت دی تھی۔اگر تم انہیں اس طرح روانہ کروگے جس طرح پروردگار کے لوگوں کو مناسب ہے تو اچھا کروگے۔(۷) کیونکہ وہ اس نام کی خاطر نکلے ہیں اور مشرکین سے کچھ نہیں لیتے۔(۸) پس ایسوں کی خاطر داری کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائید میں ان کے ہم خدمت ہوں۔

(۹) میں نے جماعت کو کچھ لکھا تھا مگر دیترفیس جو ان میں بڑا بننا چاہتا ہے ہمیں قبول نہیں کرتا۔(۱۰) پس جب میں آؤں گا تو اس کے کاموں کو جو وہ کررہا ہے یاد دلاؤں گا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے اور ان پر قناعت نہ کرکے خود بھی بھائیوں کو قبول نہیں کرتا اور جو قبول کرنا چاہتے ہیں ان کو بھی منع کرتا ہے اور جماعت سے نکال دیتا ہے۔(۱۱) اے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پیروی کرو۔ نیکی کرنے والا پروردگار سے ہے۔ بدی کرنے والے نے پروردگار کو نہیں دیکھا۔(۱۲) دیمیترس کے بارے میں سب نے اور خود حق نے بھی شہادت دی اور ہم بھی شہادت دیتے ہیں اور تم جانتے ہو کہ ہماری شہادت سچی ہے۔

(۱۳) مجھے لکھنا تو تم کو بہت کچھ تھا مگر سیاہی اور قلم سے تمہیں لکھنا نہیں چاہتا۔(۱۴) بلکہ تم سے جلد ملنے کی امید رکھتا ہوں اس وقت ہم روبرو بات چیت کریں گے۔ تمہیں اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ یہاں کے دوست تمہیں سلام کہتے ہیں۔ تم وہاں کے دوستوں سے نام بہ نام سلام کہو۔